# شادی کی وجہ سے داڑھی ایک مشت سے چھوٹی کروانا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

شادی کروانی ہے تو وہ بول رہے ہیں کہ شادی سے پہلے داڑھی تھوڑا کم کرلیں، بعد میں پھر رکھ لیجئے گا، کیا ایسا کرنا درست ہے؟

## جواب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

حکم شرعی یہی ہے کہ مرد کے لئے ایک مٹھی داڑھی رکھنا واجب ہے، شادی خواہ کسی بھی وجہ سے داڑھی ایک مٹھی سے کم کروانا، ناجائز و گناہ ہے۔ لہذا ان کے کہنے کی مراد اگر ایک مٹھی سے کم کرانا ہے تو اس کی ہرگز اجازت نہیں ہے، کہ کسی کی بات مان کر بھی اللہ تعالی کی نافرمانی نہیں کرسکتے۔ پھر شادی جیسے نیک کام کا آغاز ہی گناہ سے کرنے والے شخص کو سوچنا چاہیئے کہ اس گناہ کی نحوست کا شادی اور ازدواجی زندگی پر کیسا برا اثر پڑ سکتا ہے۔ اس لیے کسی کی بات میں نہ آئیں، اور پختگی کے ساتھ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مبارک سنت پر قائم رہیں۔ ان شاء اللہ عزوجل دنیا و آخرت میں سرخ روئی و سرفرازی ضرور نصیب ہوگی۔ اور جہاں مقدر ہے، وہیں شادی ہوگی۔

صحیح مسلم، شعب الایمان، معرفۃ السنن والآثار، جامع المسانید، جمع الجوامع، کنز العمال وغیرہا دیگر کتب میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، (واللفظ لمسلم) "جزوا الشوارب، و أرخوا اللحی، خالفوا المجوس" ترجمہ: مونچھیں تراشو، اور داڑھی کو کشادہ کرو، مجوسیوں کی مخالفت کرو۔ (صحیح مسلم، جلد 1، صفحہ 222، حدیث: 260، دار احیاء التراث العربی، بیروت)

سنن ترمذی، سنن ابی داود، سنن نسائی، سنن کبریٰ وغیرہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنھما سے مروی ہے، (واللفظ للأول) "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم أمرنا بإحفاء الشوارب و إعفاء اللحی" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مونچھیں پست کرنے اور داڑھیوں کو معاف کرنے (چھوڑنے) کا حکم دیا۔ (سنن الترمذی، جلد 4، صفحہ 473، حدیث: 2764، مطبوعہ بیروت)

مفتی اعظم پاکستان مفتی وقارالدین رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "تقریباً ستر احادیث میں داڑھی بڑھانے کا حکم آیا ہے۔ اس لئے داڑھی رکھنا سنت مؤکدہ قریب من الواجب، اور محققین کے نزدیک واجب ہے۔ خود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہی عمل رہا ہے۔ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا یہ فعل نقل کیا گیا ہے کہ: وہ داڑھی مٹھی میں پکڑ کر جو اس سے بڑھی ہوتی تھی اسے کاٹ دیتے تھے۔ ان کے اس فعل سے ثابت ہوا کہ داڑھی کی مقدار ایک مشت ہے۔" (وقارالفتاویٰ، جلد1، صفحہ139، بزم وقارالدین، کراچی)

سیدی اعلیٰ حضرت مجدددین وملت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن ارشاد فرماتے ہیں: "داڑھی کترواکر ایک مشت سے کم رکھنا حرام ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ98، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لا طاعۃ فی المعصیۃ انما الطاعۃ فی المعروف" ترجمہ: اللہ عزوجل کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں، بلکہ مخلوق کی اطاعت تو فقط بھلائی والے کاموں میں ہی جائز ہے۔ (صحیح البخاری، جلد6، صفحہ2649، حدیث: 6830، دار ابن کثیر، دمشق)

فتاوی رضویہ میں ہے "اللہ عزوجل کی معصیت میں کسی کا اتباع درست نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد21، صفحہ188، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب:** مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-4128

**تاریخ اجراء:** 21 صفر المظفر 1447ھ/16 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net